بھارت، چین اور انڈونیشیا مشکل ترین ملک ہیں۔ ہر ملک میں عیسائی مشنری اس کے کلچر اور تہذیبی روایات کو دیکھتے ہوئے اپنے مذہب کا پرچار کرتے ہیں۔ بھارت میں ہندوؤں کے مقدس شہر رش کیش میں ایک عیسائی راہبہ دنداتاماتاجی عیسائی ہو کر بھی بھجن گاتی ہے، جس میں وہ حضرت عیسیٰ اور کرشنا دونوں کی تعریف کرتی ہے وہ اپنے جیون دھارا آشرم میں دن میں چار بار یہ بھجن گاتی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ حضرت عیسیٰ پر صرف عیسائیوں کی اجارہ داری نہیں۔ مدر ٹریسا نے بھی بھارت میں عیسائیت کے فروغ میں بڑا کام کیا ہے۔ جریدے کے مطابق چین میں عیسائیت کے پرچار میں جو مشکلات ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چینی کمیونسٹوں نے گزشتہ چھ ماہ میں 1500 گرجا گھر مسمار کئے ہیں۔ سیکولر بھارت میں بھی انتہا پسند ہندوؤں کے ہاتھوں کئی پادری قتل ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا میں گزشتہ کرسمس پر 9 شہروں میں گرجا گھروں پر بم پھینکے گئے، جن سے 18 افراد ہلاک ہوئے۔ اس کے علاوہ 90 عیسائیوں کو اسلام قبول نہ کرنے پر قتل کر دیا گیا ور جزیرہ کاسوئی میں 600 عیسائی ابھی تک زیرِ حراست ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت۔ لاہور 14 اپریل)

قارئین مذکورہ بالا خبر کی روشنی میں پاکستان میں جنرل پرویز مشرف کی قیادت میں این جی اوز کی حکومت کی عالمی عیسائی مشنریوں کے ساتھ ہم آہنگی ملاحظہ فرمائیں ۔ وائے ناکامی! احساس زیاں جاتا رہا!!!

ناظرہ قرآن مجید کو نویں اور دسویں کے نصاب سے نکال دیا گیا

اقدام عالمی مالیاتی اداروں کے دباؤ پر کیا گیا، اسلامی نظریاتی کونسل کے ارکان کا احتجاج

لاہور (این این آئی) وزارتِ تعلیم نے نویں اور دسویں کلاس کے نصاب سے ناظرہ قرآن مجید کو نکال دیا۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے نام لکھے گئے خط میں وفاقی وزارت تعلیم نے موقف اختیار کیا ہے۔ کہ چونکہ ادارہ کو بعض مجبوریاں تھیں اس لئے نویں اور دسویں کلاس سے ناظرہ قرآن مجید کو نکالنا ضروری ہو گیا تھا۔ نیز خط میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ عربی زبان کو دینی زبان کی بجائے غیر ملکی زبان کے طور پر پڑھایا جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی تعلیمی کمیٹی کی کنوینر عذرا ریاض اور ارکان امیر حسین گیلانی، پروفیسر منیب الرحمٰن، مولانا عبید اللہ، پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب نے تعلیمی کمیٹی کے اجلاس میں وزارت تعلیم کے دونوں فیصلوں کو مسترد کرتے ہوئے اسے آئین پاکستان کے منافی قرار دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ وزارت تعلیم کا یہ اقدام ان عالمی مالیاتی اداروں کے دباؤ پر کیا گیا جو تعلیمی فنڈز جاری کرتے ہیں۔ حکومت نے صرف فنڈز کے حصول کیلئے انتظامی مجبوریوں کا بہانہ بنا کر ناظرہ قرآن مجید کو نویں دسویں کے نصاب سے نکالا ہے۔ دریں اثناء وزارت تعلیم نے چھٹی، ساتویں اور 8ویں کلاس کی اسلامیات کے نصاب کا از سر نو جائزہ لینے کیلئے اسلامی نظریاتی کونسل کی تعلیمی کمیٹی کے ارکان کی ڈیوٹی لگائی ہے۔ واضح رہے اس سے قبل دسویں کے نصاب سے بعض قرآنی آیات کا اخراج بھی ہو چکا ہے۔ جس پر دینی حلقوں کی طرف سے شدید ردعمل ظاہر کیا گیا تھا۔ (نوائے وقت لاہور: ۹ مئی)